اللہ اپنے ایماندار بندوں پر تشدد نہیں فرماتے

اسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔
والصلاۃ والسلام علی رسولنا محمدٍ سیدُ الاولین والاخرین۔ مددیارسول اللہ' مدد یا اصحابِ رسول اللہ' مددیامشائخین شیخ عبداللہ داغستانی' شیخ ناظم الحقانی۔ دستور۔
طریقتنا صحبہ والخیرفی الجمیہ۔

صرف رسول اللہﷺ ہی اللہ(ج ج) کی شان اور عظمت کا خلاصہ فرما سکے۔ اللہ(ج ج) کی عظمت ہمارے ذہن اور تصور سے بہت اعلیٰ ہے۔ اسلام ہی صرف وہ دین ہے جو اللہ(ج ج) کی خصوصیات کو بہترین طور سے بیان کرتا ہے۔ ایک مسلمان شخص مطمئن ہوتا ہے کیونکہ اُس پر اللہ(ج ج) کی قدرت اچھی طرح ہوتی ہے۔ اور بے ایمان مطمئن نہیں ہوتا۔

اُنکا ایمان کھو چکا ہے۔ اکثر لوگ اپنا دین کھو چکے ہیں کیونکہ ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔ وہ اللہ(ج ج) کو ایک آدمی کی طرح بیان کرتے ہیں۔ اس خیال کو ختم کرؤ۔ اس کا اسلام سے کوئی رشتہ نہیں۔ سب سے پہلے یہ عقل اور استدلال پر پورا نہیں اُترتا۔ اسلئے اکثر لوگ اپنا دین چھوڑ کر دوسرے دین کی تلاش کر رہے ہیں۔ جیسے تیسے وہ کافر ہو رہے ہیں۔

اللہ(ج ج) ، لوگوں کو اپنی قدرت دکھاتے ہیں۔ ہر ایمان دار شخص، اللہ(ج ج) کی قدرت اور عظمت کو ہر منٹ دیکھتا ہے۔ وہ اللہ(ج ج) کی ذاتِ پاک کو نہیں دیکھتے بلکہ وہ اللہ(ج ج) کے ہنر اور کام دیکھتے ہیں اور وہ ایمان لے آتے ہیں۔ مثال کے طور پر اس وقت موسم کو دیکھیں، بہت زیادہ برف باری ہو رہی ہے۔ اگر ساری دنیا بھی اکھٹی ہو جائے تو کیا وہ یہ کرسکتے ہیں؟ وہ کچھ نہیں کرسکتے۔ جب اللہ(ج ج) چاہیں، قحط پڑجاتا ہے، جب چاہیں بارش ہو جاتی ہے اور جب چاہیں برف باری۔ وہ سب کر سکتے ہیں، وہ مقتدرِ اعلی ہیں۔ اب وہ ٹیکنولوجی کی بات کرینگے کہ، "کوئی ہم سے اوپر نہیں"۔ چلیں ہم دیکھتے ہیں کہ کیا وہ اس کے آگے جا سکتے ہیں، ذرا جا کے تو دکھادیں! وہ پورا تو چھوڑیں، اللہ(ج ج) کی قدرت کا ایک ہزار یا دس ہزارواں حصّہ بھی نہیں کرسکتے۔

اللہ(ج ج)، اعلی ہیں اور اپنے مومن بندوں پر ظلم نہیں کرتے۔ وہ صرف جو آنکے مومن بندے کر سکتے ہیں وہی حکم فرماتے ہیں۔ ہم ایسا کیوں کہہ رہے ہیں؟ اللہ(ج ج) کے دربار میں وسوسہ لے کر نہ آؤ۔ اللہ(ج ج) معاف فرماتے ہیں اور وسوسہ، شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔ کچھ لوگ وضو شروع کرتے ہوئے سونچنے لگتے ہیں، "یہ ٹھیک ہے بھی یا نہیں، اور یہ ٹھیک نہیں، یا ہے؟" اور وضو میں ایک گھنٹہ لگا دیتے ہیں۔ صرف ایک بار کریں اور وہ کافی ہے۔ یہ اتنا مشکل نہیں۔ یہ شیطان آپ کے ساتھ کر رہاہے، آپ کو عبادت سے دور رکھنے کے لئے۔ نماز پڑھیں، بسم اللہ کہیں اور باہر آجائیں۔ یہ سونچتے نہ رہ جائیں، "یہ ٹھیک ہے یا نہیں، نہیں یہ شاید ٹھیک نہیں، وغیرہ"۔ اللہ(ج ج)، آپ کے اعمال کو آپکی نیت کے حساب سے قبول فرما سکتے ہیں۔ وہ آپ کے تھوڑے سے اعمال کو نہیں

دیکھتے۔ اللہ عزوجل، الرحم الراحمین ہیں۔ آپ نے اللہ(ج ج) کی عظمت کے دربار میں عبادت کی ہے۔ وہ کئی درجہ انعام عطافرماتے ہیں اُس عبادت اور اچھے اعمال کے لئے جو آپ نے کی ہے۔ کوئی وسوسہ اپنے دل میں نہ رکھیں۔ اور شیطان کے ساتھی نہ بنیں۔ بہت سے لوگ یہ کہتے ہوئے،" ذرا بہتر کرلوں، ذرا زیادہ کر لوں" سوچتے سوچتے اپنے اوپر زیادہ بوجھ لے لیتے ہیں اور بعد میں کچھ بھی نہیں کرسکتے۔ جو پہلے کر رہے تھے وہ بھی چھوڑ دیتے ہیں۔

اس طرح زیادہ مداخلت نہ کیجئے۔ خود کو زیادہ اذیت نہ دیجئے۔ زیادہ تر لوگوں کو وسوسہ ہوتا ہے۔ اور جیسے ہم نے کہا، وسوسہ شیطان کی طرف سے ہے، اللہ(ج ج) کی طرف سے نہیں۔ اللہ(ج ج) معاف فرماتے ہیں، عظیم ہیں اور اُن کو ہماری عبادت کی ضرورت نہیں۔ صرف اللہ(ج ج) کا حکم ماننے کے لئے، صرف ایک بار وضو کرنا اور نماز ادا کرنا کافی ہے۔ بس اتنا ہی۔ اللہ(ج ج) اسے قبول فرمائیں۔

ومن اللہ التوفیق۔

الفاتحہ

حضرت شیخ محمد محمت عادل
۲۹ دسمبر۲۰۱۶/ ۲۹ ربیع الاول ۱۴۳۸
صبح نماز، اکبابا۔